سوال

(241) کیا زانی مرد اور عورت میں نکاح ہو سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک عورت منکوحہ کے ساتھ زنا کیا اور اس کو حمل قرار پایا۔ شوہر نے اس کو طلاق دی۔ اب وہ عورت اس شخص سے نکاح کرنا چاہتی ہے۔ کب تک نکاح کرے؟ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں جب وہ عورت اور وہ شخص جس نے اس عورت کے ساتھ زنا کیا ہے، دونوں فعل زنا سے سچے دل سے تائب ہو جائیں اور عورت کی طلاق کی عدت گزر جائے، یعنی عورت وضع حمل کر لے، تب اس شخص کے ساتھ اس عورت کا نکاح جائز ہے۔ اور قبل پائے جانے ان دونوں باتوں کے نکاح عورت مذکورہ کا شخص مذکورہ کے ساتھ جائز نہیں ہے۔

الزَّانی لا یَنکِحُ إِلّا زانِیَةً أَو مُشرِکَةً وَالزّانِیَةُ لا یَنکِحُها إِلّا زانٍ أَو مُشرِکٌ وَحُرِّمَ ذٰلِکَ عَلَی المُؤمِنینَ ٣ ... سورة النور

زانی نکاح نہیں کرتا مگر کسی زانی عورت سے، یا کسی مشرک عورت سے، اور زانی عورت، اس سے نکاح نہیں کرتا مگر کوئی زانی یا مشرک۔ اور یہ کام ایمان والوں پر حرام کر دیا گیا ہے"

وَالَّذینَ لا یَدعونَ مَعَ اللَّهِ إِلٰهًا ءاخَرَ وَلا یَقتُلونَ النَّفسَ الَّتی حَرَّمَ اللَّهُ إِلّا بِالحَقِّ وَلا یَزنونَ وَمَن یَفعَل ذٰلِکَ یَلقَ أَثامًا ٦٨ یُضٰعَف لَهُ العَذابُ یَومَ القِیٰمَةِ وَیَخلُد فیهِ مُهانًا ٦٩ إِلّا مَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صٰلِحًا فَأُولٰئِکَ یُبَدِّلُ اللَّهُ سَیِّـٔاتِهِم حَسَنٰتٍ وَکانَ اللَّهُ غَفورًا رَحیمًا ٧٠ ... سورة الفرقان

اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور نہ اس جان کو قتل کرتے ہیں جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو یہ کرے گا وہ سخت گناہ کو ملے گا۔ اس کے لیے قیامت کے دن عذاب دگنا کیا جائے گا اور وہ ہمیشہ اس میں ذلیل کیا ہوا رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور عمل کیا، نیک عمل تو یہ لوگ ہیں جن کی برائیاں اللہ نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ ہمیشہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔"

"عن أبی ہریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الولد للفراش وللعاہر الحجر"[1]

(صحیح بخاری مطبوعہ مصر: 4/145)

"ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں"

وَأُولـٰتُ الأَحمالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعنَ حَملَهُنَّ... ٤ ...سورة الطلاق

"اور جو حمل والی ہیں ان کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کر دیں"

(سورہ طلاق رکوع 1 پارہ 28) واللہ اعلم بالصواب

---

[1] ۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (1948) صحیح مسلم رقم الحدیث (1457)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 432

محدث فتویٰ